

کیا عورت کیلئے پردہ ہے
یا نہیں



زیر سرپرستی :
مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی

از :
ڈاکٹر محمد سراج الرحمن ایم۔ ڈی۔ ایس

زیر اہتمام :
شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی، حیدر آباد
ہیڈ آفس : مکان نمبر 17-2-120913 یا قوت پورہ، حیدر آباد-۳۲

مُحَمَّدٌ وَنَسَلِهِ عَلَىٰ سُلَالَةِ الْوَحْيِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کیا خوب بنایا ہے ستار حقیقی نے عورت کیلئے پردہ، پردہ کیلئے عورت

پردہ عورت کی عصمت اور پاکدامنی کا محافظ ہے!

آج کی دنیا کے غیر مسلم کہتے ہیں کہ اسلام نے عورتوں کو پردے کے ذریعہ پس پشت ڈال دیا اور میڈیا کے ذریعہ اسلامی پردے پر گونا گوں اعتراضات بلکہ طرح طرح کے حملے کئے جا رہے ہیں۔ اسکی تفصیلات میں جانے سے پہلے میں آپ کو اسلام کی آمد سے پہلے انسانی معاشرہ میں عورتوں کا مقام کیا تھا بتا دینا چاہوں گا اس پر غور و فکر کیجئے۔

★ پچھلے زمانے میں عورتوں کو نفسانی خواہشات کے کھلونے کے طور پر استعمال کیا گیا اور حد درجہ کم تر کر کے گونا گوں طریقوں سے ذلیل و خوار بھی کیا جاتا رہا۔

★ بے بی لون (Babylon) کے دور میں اگر کوئی مرد عورت کو ناحق قتل کر دیتا تو اسکی سزا اسکی بیوی کو دی جاتی تھی۔
”تنگ نظری پر غور کرو کہ جرم کرے کون اور سزا بھگتے کون؟“

★ گریک (Greek) دور میں جبکہ اس دور کو انسانیت کا بہترین دور مانا جاتا ہے عورتوں کے حقوق کو حد درجہ دبایا گیا مثلاً گریک کی ماتھا لوجی میں عورت کے تصور کو (پانڈورا) یعنی انسانیت کی خرابی اور برائی کی جڑ قرار دیا گیا اور مرد سے عورت کو کئی درجہ کم ترین، ذلیل ترین قرار دیکر اسکے ساتھ جیسا چاہے سلوک کیا جاتا۔ اس دور میں نفسیاتی خواہشات کا ہر طرف بول بالا تھا۔

★ **رومن (Roman)** کے عروجی دور میں شوہر اپنی بیوی کو قتل کرنے کا مختار تھا اس دور میں شرمناک خواہشات اور عریانیت عوام و خواص میں رچی بسی تھی۔

★ **اتچکشین (Egyptian)** دور میں عورتوں کو شیطان مانا جاتا تھا۔ عورت نظر آتے ہی لعنت ملامت کی جاتی تھی۔

★ **عرب (Arab)** میں اسلام سے پہلے عورتوں کو ذلت و حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا اور لڑکی پیدا ہوتے ہی اسے زندہ دفن کر دیا جاتا۔

★ **عرب** میں جیسے ہی اسلام نازل ہوا عورتوں کو بہت اونچا اور اعلیٰ مقام دیدیا کہ عورت بھی مرد کے برابری کا حق رکھتی ہے۔

اسلام نے عورتوں کو آج سے 1426 سال پہلے ہی ان کو انسانی حقوق دیتے ہوئے سماج میں مرتبہ بلند کیا اور اسلام چاہتا ہے کہ عورت اپنے دئے ہوئے حقوق اور مقام کو قائم رکھے۔ عورت کی حفاظت اور نگرانی کیلئے عورت کے باپ، بھائی، اور شوہر کو نگران مقرر کیا گیا۔ **مرد کے لئے حجاب:** غیر محرم سے پردہ کیلئے عورت کو حجاب کا حکم دینے سے پہلے مرد حضرات کو بھی نظر اور نیت وغیرہ کے حجاب کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ سورۃ نور کی ۳۰ ویں آیت میں ہے

ترجمہ: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے بہت صاف ستھرا ہے بیشک اللہ تعالیٰ کو انکے ہر عمل کی پوری پوری خبر ہے۔

نظر کا حکم: قبل اسکے کہ مرد عورت کو دیکھنے پر غلط خیالات آئیں مرد اپنی نظر فوراً نیچے کر لیں۔

پہلی نظر: پہلی نظر چونکہ غیر احتیاری ہوتی ہے اس لئے معاف ہے بشرطیکہ نظر فوراً ہٹالے۔

دوسری نظر: دوبارہ نظر ڈالنے میں برے خیالات اور وسوسے
آنیکا اندیشہ ہے اسی لئے دوسری نظر عمداً ڈالنا مکروہ ہے
بشرطیکہ دوسری نظر بھی فوراً ہٹالے۔

تیسری نظر: تیسری نظر اس وقت ڈالی جاتی ہے جبکہ دل و دماغ میں
فاسد خیالات آ جاتے ہیں اس لئے تیسری نظر حرام ہے۔

خبردار! بد نظری ہی خواہشات نفسیانی اور زنا کی پہلی سیڑھی ہے
اسی لئے نظر کی حفاظت بے حد ضروری ہے۔

خرد نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں۔
اقبال

عورت کیلئے حجاب: عورت کیلئے حجاب کا حکم سورہ نور کی
۳۱ ویں آیت ملاحظہ فرمائیے۔

ترجمہ: اور مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی
پارسائی (عصمت و عفت) کی حفاظت کریں۔ اور اپنا بناؤ سنگھار غیر
مردوں کو نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے (اوڑھنی) اپنے
گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنا بناؤ سنگھار غیروں پر ظاہر نہ کریں مگر
اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا
شوہروں کے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے، بھانجے یا اپنے دین کی
عورتیں یا اپنی کنیزیں یا ایسے نوکر جو شہوت والے نہ ہوں یا وہ بچے جن کو
عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہ ہو اور زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں
تاکہ ان کا چھپا ہوا زیور یا سنگھار ظاہر نہ ہو۔ اور اللہ کی طرف توبہ کرو کہ
اے مسلمانو! اس امید پر کہ تم سب کے سب فلاح پاؤ۔

مسلم شریف: بدچلن عورتوں اور مخنث (ہجڑوے) مردوں سے
بھی پردہ کیا جائے۔

غیروں کیلئے بناؤ سنگھار و خوشبو: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو عورت خوشبو لگا کر غیر مردوں کے پاس سے گذرتی ہے وہ ایسی عورت بدکار (زانیہ) ہے اور نامحرم مردوں کے سامنے سنگھار کر کے اترانے والی عورت قیامت کے اندھیروں کی طرح ہے۔ اسکا کوئی نور نہیں اور ایسی عورت جو غیر مردوں کے سامنے مٹک مٹک کر چلے اس میں کوئی بھلائی نہیں بلکہ اس میں شر ہی شر اور بدی ہی بدی ہے

(ترمذی۔ مشکوٰۃ المصابیح)

حجاب کے چھ اصول ہیں۔

پہلا اصول: ستر مرد: مرد ناف سے لیکر پنڈلیوں تک اپنا جسم چھپائے جسکو ستر کہا گیا ہے۔ (یہ چھپانا فرض ہے)

ستر عورت: عورت اپنا پورہ بدن چھپائے حتیٰ کہ سر اور چہرہ بھی چھپائے (احزاب-۵۹)

حتیٰ کہ ہاتھوں میں دستانے اور پیروں میں پاتا بے بھی پہن لے تو احسن ہے۔

دیگر ۵ اصول جو مرد اور عورت دونوں کیلئے یکساں مقرر ہیں۔

(۲) مرد، عورت کی وضع قطع کا لباس نہ پہنے اور عورت بھی مرد کی وضع قطع کا لباس نہ پہنے۔

(۳) ایسا تنگ لباس نہ پہنے کہ جسم کی ساخت اور بناوٹ ظاہر ہو جائے۔

(۴) اور ایسا باریک کپڑا بھی نہ پہنیں کہ جسم کا اندرونی حصہ باہر نظر آجائے۔

(۵) اور ایسا کپڑا بھی نہ پہنیں جو لوگوں کیلئے جاذب نظر اور مرکز توجہ بن جائے۔

(۶) غیر مسلم کے مشابہت کا لباس بھی نہ پہنیں۔

کپڑے کے حجاب کے ساتھ ساتھ آنکھوں کا دل کا اور سوچ و فکر کا اور انداز گفتگو کا حجاب بھی شامل ہے۔

حجاب (برقعہ) آوارہ لوگوں کی چھیڑ چھاڑ سے بچاتا ہے۔

قرآن کہتا ہے کہ حجاب (برقعہ) عورت کو مہذب اور قدر والی بناتا ہے اور غیر ضروری چھیڑ چھاڑ سے بچاتا ہے۔ مثلاً دولڑکیاں جو یکساں خوبصورت ہوں ایک ہی بازار کے راستے سے گزر رہی ہوں ایک لڑکی یورپی (نیم برہنہ) لباس میں ہو اور دوسری اسلامی حجاب میں ہو اسی راستے کے ایک کنڈ پر چند آوارہ نوجوان (سڑک چھاپ فرہاد) بیٹھے ہوں تو آپ ہی کہیں گے کہ یورپین تہذیبی لباس والی لڑکی کو نشانہ بنا مینگے۔

نوٹ: ممبئی اور فرانس میں فلمی ایکٹرس ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کیلئے اسلامی برقعہ استعمال کرتے ہوئے، سلامتی اور سکون کیساتھ اپنی منزل کو پہنچ رہے ہیں۔

پردے کے فائدے: چہرہ اور جسم کا حسن و جمال بارونق رہتا ہے۔

☆ عفت و عصمت اور شرم و حیاء سلامت رہتی ہے۔

☆ اہل خانہ اور شوہر و بیوی پر سکون اور مطمئن رہتے ہیں۔

☆ رضائے الہی نصیب ہوگی۔

بے پردگی کے نقصانات: مخلوط تعلیم سے لڑکا، لڑکی وقت سے پہلے

پہلے بالغ ہو کر عمر بھر کامل صحت سے محروم رہتے ہیں۔

☆ بے حیائی بے شرمی پیدا ہوتی ہے۔

☆ قدم قدم پر اغوا کا خدشہ رہتا ہے۔

☆ گھر والوں میں بے سکونی اور بدگمانی رہتی ہے۔

☆ نکاح کا رشتہ بودا (کمزور) ہوتا ہے۔

☆ خاندان بکھرنے کا خدشہ لگا رہتا ہے۔

☆ رضائے الہی نصیب ہونا مشکل ہے۔

عصمت ریزی (زنا) کرنے والوں کو موت کی سزا:

اسلامی شریعت کے مطابق ایسے شخص کو جس نے کسی عورت کی عصمت

ریزی کی ہے اسے موت کی سزا متعین کی ہے۔ اکثر لوگ اس

سخت سزا پر تعجب کا اظہار کرتے ہیں۔ بعض کا تو یہ خیال ہے کہ اسلام اک بے رحم و وحشی مذہب ہے۔ ہم نے ایک آسان سوال صدہا غیر مسلمانوں سے کیا ہے۔ فرض کرو کہ 'خدا نہ خواستہ' کوئی شخص آپ کی ماں، یا آپ کی بہن کی عصمت ریزی کرتا ہے۔ اور آپ کو اس واقعہ کا منصف بنایا جائے اور عصمت ریزی کرنے والے کو آپ کے سامنے پیش کیا جائے تب آپ اسے کیسی سزا تجویز کریں گے؟ سبھی نے یہی کہا کہ وہ سب اُسے موت کے گھاٹ اتار دیں گے۔ بعض نے تو اس حد تک بھی کہا کہ وہ اُسے اذیت دیکر موت کے گھاٹ اتار دیں گے۔ میں ان سے یہ پوچھتا ہوں اگر کوئی شخص تمہاری بیوی یا تمہاری ماں، کی عصمت ریزی کرتا ہے تو آپ اسے موت کے گھاٹ اتارنا پسند کریں گے۔ جبکہ اگر یہی جرم کا ارتکاب جب کسی اور عورت کے ساتھ ہو تب آپ اسکی سزا کو وحشی یا بے رحمانہ حرکت تصور کیسے کر سکتے ہیں؟

یہ دو ہر امیعار کیوں؟

مغربی سوسائٹی کا یہ دعویٰ کہ انھوں نے عورتوں کے مقام کو اونچا کیا ہے کھوکھلا ہے۔ مغربی سوسائٹی کا یہ دعویٰ کہ انھوں نے عورتوں کو آزادی دلائی ہے۔ سوائے انکے جسم سے کھلواڑ کرنے کی انکی روحانی بے حرمتی کرنے اور انکی بے عزتی کرنے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ مغربی سوسائٹی کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے عورتوں کے مقام کو اٹھایا ہے۔ برخلاف اسکے انھوں نے عورت کی عزت کو گھٹایا ہے اور انھیں طوائف، لونڈی اور غلام کے درجہ تک لاکھڑا کیا ہے۔ اور وہ تتلیاں جو عیاش افراد کے ہاتھوں کٹ پتلی بنے ہوتے ہیں۔ آرٹ اور کلچر کے رنگین پردے کے پیچھے عورتوں کا کاروبار کرتے ہیں۔

اسلامی شریعت تمام انسانیت کیلئے رحمت

اسلامی شریعت کے نفاذ سے عصمت ریزی کے واقعات میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔ یہ ایک فطری بات ہے کہ جیسے ہی اسلامی شریعت لاگو ہوگی اسکے نتائج لازمی ہے ظاہر ہونگے۔ اگر اسلامی شریعت کا نفاذ دنیا کے کسی بھی ملک میں نافذ العمل ہو جائے چاہے وہ امریکہ ہو یا یورپ سماج آسانی سے سکون کا دم لیگا۔

حجاب سے عورت کی عزت میں کمی نہیں ہوگی بلکہ اسکے مقام کو اونچے مقام پر پہنچاتی ہے اور اسکی عزت اور عصمت کی حفاظت ہوتی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو جو دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں سے ایک ہے۔ دنیا کے مقابلے میں سب سے زیادہ عصمت ریزی کے واقعات رونما ہونے کا اعزاز رکھتا ہے۔ ایف۔ بی۔ آئی کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ میں ۱۹۹۰ء میں اوسطاً ہر دن عصمت ریزی کے 1756 واقعات رونما ہوئے ہیں۔ بعد میں ایک اور رپورٹ کے مطابق ہر دن صرف امریکہ میں ہی 1900 واقعات رونما ہونے لگے ہیں۔ شاید ۱۹۹۲ء یا ۱۹۹۳ء میں ہو سکتا ہے کہ وہ اگلے سالوں میں یقیناً مزید زیادہ ہوئے ہونگے۔

ایسے منظر کی طرف توجہ دیجئے کہ امریکہ میں جہاں اسلامی حجاب نافذ العمل ہو۔ جب بھی کوئی شخص کسی غیر عورت پر نگاہ پڑ جاتی ہے اور جب اُسے کوئی برا خیال ذہن میں آتا ہے تب وہ فوری نیچی نگاہ کر لیتا ہے۔ ہر مسلمان عورت اسلامی حجاب کا خیال رکھتی ہے۔ اور اپنے جسم اور چہرے اور ہاتھوں کو کلائیوں تک چھپا کر رکھتی ہے۔ اسکے باوجود اگر کوئی شخص کسی عورت کی عصمت ریزی کرتا ہے تو اُسے موت کی سزا سنائی جاتی ہے۔ اوپر بیان کی گئی صورتوں میں آپ ہی بتلائیے کہ امریکہ میں عصمت ریزی کے واقعات کے تناسب میں اضافہ ہوگا یا وہی برقرار رہیگا یا کم ہوگا؟ یقیناً کم ہوگا!

ہمارے ہندوستان کا انقلابی واقعہ

ملیالم انگریزی کی مشہور و معروف ادیبہ و شاعرہ
جس کی کتابیں کیمبرگ یونیورسٹی (Ph.D) لندن
کورس کیلئے داخل نصاب ہے۔
اسلام قبول کرتے ہی اعلان کرتی ہے۔

عورت

اسلامی پردے میں مکمل محفوظ ہے۔
(ثریا داس کیرلہ)

بحوالہ سیاست و منصف ۲۳ مارچ ۱۹۹۹ء



نیویارک۔ واشنگٹن (ڈی۔سی) ۱۱ نومبر یکشنبہ ۲۰۰۶ء روزنامہ سیاست
ریاست مسوری کے شہر بلوں (USA) رہنے والی امریکی خاتون
انچیلہ ڈیوس ۲۷ سالہ اسکول ٹیچر اسلامی پردے سے متاثر ہو کر
مئی ۲۰۰۶ء میں اسلام قبول کر لیا۔ اور برقع استعمال کر رہی ہے
جوساری دنیا کیلئے درس عبرت ہے

عالمی نامور صحیفہ نگار

وایوان ریڈلی نے اسلام قبول کر لیا
لندن ۲۲ اگست ۲۰۰۲ء (ایجنسیر)
آفغانستان میں طالبان کی جیل میں
اسلامی حسن سلوک اور خصوصاً اسلامی
پردہ کو محسوس کر کے اسلام قبول کر لیا۔
اور مریم نام رکھ لیا۔

مغربی ممالک کا حالیہ انکشاف

حیدرآباد ۱۲ اگست (ایجنسز) مغربی ممالک کے کئی ہائی اسکولس کی طالبات کا میڈیکل چک اپ کیا گیا جسمیں ۳۰ تا ۴۰ فیصد لڑکیاں حاملہ پائی گئیں۔ جن کی عمریں ۹ سال تا ۱۳ سال ہے۔
(روزنامہ سیاست)

How many more to be raped



Business & Economy, Magazine 11 August, 2006

ہمارا مقصد:

امن و سلامتی شانتی اور
اتحاد کی فضاء کو عام کرنا۔
ساری انسانیت کو ایک
ہی خاندان کا احساس دلانا۔

دعا

یا اللہ! ساری انسانیت (مرد و عورت) کو اسلامی حجاب سے فائدہ
اٹھانے کی توفیق دے آمین۔

ڈاکٹر محمد سراج الرحمن

مسواک علیہم السلام کی سنت ہے

مسواک سے ستر فائدے ہیں

تنبیہ
نبی اکرمؐ کی مسواک اور کپڑوں کی صفائی کا اہتمام نہ کرنے سے ان کی قومیں بدکاری کی طرف مائل ہو گئیں۔ (جامعہ الصغیر)

مسواک (برش) کے آداب

☆ مسواک کرنے سے پہلے اور بعد میں مسواک کا گھنٹا طریح دیا کریں ☆ مسواک ہونے کے بعد سے کریں ☆ اس کے دانتوں پر دباؤ نہ پڑے اور پیچھے سے اس کی طرف مسواک (برش) لگائی جائے

اطلاع ر نوٹھ برش اور دھت سے بھی مسواک کا کام لیا جاسکتا ہے ☆ مسواک (برش) کے کئی استعمال کا طریقہ ایک پر سکھایا جاتا ہے ☆ دھت کا استعمال بھی اصل مریض کے طور سے کیا جاسکتا ہے۔

خوشخبری

مساجد کے آئینہ مؤذنین مدرسین صاحبان اور طلباء و طالبات اور غرباء کے ساتھ غیر معمولی رعایت کے ساتھ دانتوں کی جملہ بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ دانتوں کو خوبصورت اور مضبوط ماہر مریض اور بیرونی آلات سے بنانے کا معقول انتظام ہے۔

SCIENTIFICALLY PROVEN

There are more than 32 elements present in the extract of Miswak, those Includes

Mg, Sn, Cu, Al, Ca, Na, etc., etc.

NEODENT DENTAL HOSPITALS

Near Madina Masjid, b/h Jubilee High School, Vijaynagar Colony, Hyderabad - 57 Tel : 55978081

Adj : Hyd Co-Operative Bank Yakutmahal, Yakutpura, Hyderabad-23, Tel : 24568485

Dr. Md. Sirajur Rahman.

BDS, FCIP, MDS (Chennai)

Dr. Asiya Siraj

M B B S (Osm.) MRSH (Lon)

☆ مسوڑے مضبوط ہوتے ہیں (ابن عباس رضی اللہ عنہ)

☆ دانت سفید اور چمکدار ہوتے ہیں (حکماء)

☆ منہ سے بدبودور ہو جاتی ہے (حکماء)

☆ سر کا درد دور ہو جاتا ہے (حکماء)

☆ معدے کو درست رکھتی ہے (حکماء)

☆ بلغم دور ہو جاتا ہے (حکماء)

☆ دل کو پاک کرتی ہے (حکماء)

☆ جسم تندرست رہتا ہے (ابن عباس رضی اللہ عنہ)

☆ قوتِ سماعت اور بصارت تیز ہوتی ہے (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

☆ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے (حکماء)

☆ نماز کا اجر ستر درجہ بڑھ جاتا ہے (ترمذی)

☆ تقریر میں فصاحت اور روانی آتی ہے (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)

☆ مسواک میں بڑی خیر و برکت ہے (احمد کرام)

☆ مسواک کرنے والے کے چہرہ پر نور رہتا ہے (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)

☆ جمعہ کے دن مسواک سے ہفتہ بھر کی خطائیں معاف ہوتے ہیں (شرح المعانی)

☆ مسواک سے دولت (رزق) میں برکت ہوتی ہے (نسائی)

☆ مسواک بھی ایمان کا ایک حصہ ہے (ابن ابی شیبہ)

☆ مسواک کرنے والے سے فرشتے مصافحہ کرتے ہیں (مسلم شریف)

☆ مسواک کی تاکید فرمائی گئی لہذا مسواک منسون ہے (بخاری شریف)

☆ شیطان کو غصہ دلاتی ہے ☆ منہ کے چھالوں کو زائل کرتی ہے

☆ Astrigent , Buffer (درد کو دور کرنے) کا کام کرتی ہے۔

☆ مرتے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے۔ (حدیث)

☆ اگر امت پر مشقت اور دشواری کا خیال نہ ہوتا

تو مسواک کرنے کا حکم دیا جاتا (بخاری)

مرتبہ :- مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی

Cell : 9391349104